بدر دل کیا چیم مشترک راستہ م اختیار

(مخبر/نامہ نگار م اختیار)

مکران بدر ۱۲ جون ۔ مکران بدر کے ساحلی شہر ماہی پور میں ۱۴ جون کو ماہی گیر یونین ماہی پور کے زیر اہتمام ایک روزہ ماہی گیر کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس میں ماہی گیروں کے مسائل، سمندری حدود، لائسنس فیس اور ماحولی آلودگی پر تفصیلی مباحث ہوئے۔ شرکا کی بڑی تعداد نے اس بات پر زور دیا کہ ماہی گیروں کو روایتی شکار کے ساتھ متبادل روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔

کانفرنس کی صدارت یونین کے چیئرمین حاجی نور محمد بلوچ نے کی۔ انہوں نے کہا کہ سمندر ماہی گیروں کا روزی کا واحد ذریعہ ہے اور اگر سمندر آلودہ ہوا تو نہ صرف ماہی گیر بے روزگار ہوں گے بلکہ پورا ساحلی علاقہ بیماریوں کا شکار ہو جائے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ آلودگی پھیلانے والے کارخانوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور ذمہ داران کو جرمانے عائد کیے جائیں۔

ماہی گیر رہنما شبیر احمد کلمتی نے کہا کہ چھوٹی کشتیوں کے لائسنس کی فیس بہت زیادہ ہے اور غریب ماہی گیر اتنی رقم ادا نہیں کر سکتے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ فیس کو نصف کیا جائے اور ماہی گیر خواتین کے لیے سلائی مراکز قائم کیے جائیں تاکہ وہ جال بنانے اور پیکنگ کا کام سیکھ سکیں۔ کانفرنس میں ۱۲ قراردادیں منظور کی گئیں جن میں ساحلی شاہراہ کی مرمت اور ایمبولینس کی فراہمی شامل ہے۔

کانفرنس کے اختتام پر ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جو ماہی گیروں کے مسائل کے حل کے لیے حکومت سے مذاکرات کرے گی۔ کمیٹی کے کنوینر محمد اسلم بلوچ نے بتایا کہ کمیٹی ہر ماہ کے پہلے اتوار کو اپنا اجلاس کرے گی اور پیش رفت کی رپورٹ عوام کے سامنے پیش کرے گی۔ کانفرنس کے شرکا نے اعلان کیا کہ اگر مطالبات پر عمل نہ ہوا تو وہ ۲۵ جون کو ماہی پور بند کی علامتی ہڑتال کریں گے۔

ساحلی شاہراہ پر ٹریفک جام، مسافر گھنٹوں پھنسے رہے

(مخبر/نامہ نگار م اختیار)

ماہی پور، ۱۴ جون: ماہی پور سے ساحل آباد جانے والی ساحلی شاہراہ پر منگل کی صبح ٹریفک جام ہو گیا۔ جام تقریباً ۷ کلومیٹر طویل تھا اور سیکڑوں مسافر گاڑیوں میں پھنسے رہے۔ ٹریفک پولیس کے مطابق یہ جام صبح ۸ بجے شروع ہوا اور دوپہر ۱ بجے تک برقرار رہا۔ اس دوران ایمبولینسیں بھی پھنسی رہیں جس سے مریض شدید مشکلات کا شکار ہوئے۔

ٹریفک پولیس کے ایس ایس پی کامران یوسف زئی نے بتایا کہ جام کی وجہ ایک ٹرالر کا خراب ہو کر درمیانی لین میں کھڑا ہونا تھا۔ ٹرالر کے ٹائر پھٹ گئے تھے اور ڈرائیور موقع سے غائب تھا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرالر کو کرین کے ذریعے ہٹایا گیا اور ٹریفک کو دوبارہ رواں کیا گیا۔ تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ متبادل راستوں پر ٹریفک کا دباؤ بھی بہت زیادہ تھا۔

مسافروں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ وہ صبح ۹ بجے گھر سے نکلے تھے اور دوپہر ۲ بجے تک صرف ۳ کلومیٹر کا فاصلہ طے کر سکے۔ ایک خاتون مسافر نے کہا کہ ان کی والدہ کو دل کا مسئلہ ہے اور ایمبولینس کے سائرن سنائی دیتے رہے مگر وہ آگے نہیں جا سکی۔ ایک طالب علم نے کہا کہ وہ امتحان دینے جا رہا تھا اور پرچہ چھوٹ گیا۔ کئی مسافروں نے الزام لگایا کہ ریسکیو عملہ دیر سے پہنچا۔

ریسکیو 1122 کے ترجمان نے وضاحت کی کہ ایمبولینس کو جام کے باعث راستہ بدلنا پڑا اور وہ ۴۰ منٹ تاخیر سے پہنچی۔ ترجمان کے مطابق ریسکیو کی ۶ ایمبولینسیں اور ۲ ریسکیو موٹر سائیکلیں جام میں پھنسی ہوئی تھیں اور عملہ پیدل مریضوں تک پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ ایسے جام کی صورت میں متبادل راستوں پر پہلے سے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔

ٹریفک پولیس نے اعلان کیا کہ ساحل آباد جانے والی گاڑیوں کو متبادل راستے اختیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ایس ایس پی کامران یوسف زئی نے کہا کہ جام کے ذمہ داران کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرالر کے مالک کو نوٹس جاری کیا گیا ہے اور اگر وہ پیش نہ ہوا تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

شہری حلقوں نے مطالبہ کیا کہ ساحلی شاہراہ پر متبادل راستے بنائے جائیں اور ٹریفک سگنل نصب کیے جائیں۔ ماہی پور بار ایسوسی ایشن نے کہا کہ ہر سال جام کے واقعات میں درجنوں افراد زخمی ہوتے ہیں مگر کوئی مستقل حل نہیں نکالا گیا۔ بار کے صدر ایڈووکیٹ نعیم اختر نے کہا کہ عدالت میں اس مسئلے پر درخواست دائر کی جائے گی۔

ریلوے پھاٹک پر مسافر وین ٹرین سے ٹکرا گئی، ۷ جاں بحق

(مخبر/نامہ نگار م اختیار)

مکران بدر ۱۴ جون: مکران بدر کے نواحی قصبے ریتلا کوٹ میں ریلوے پھاٹک پر مسافر وین ٹرین سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں ۷ مسافر موقع پر جاں بحق ہو گئے جبکہ ۱۱ زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں ۳ بچے اور ۲ خواتین شامل ہیں۔ حادثہ صبح ۶ بج کر ۴۰ منٹ پر پیش آیا۔ پھاٹک بند تھا اور وین چالک نے رکاوٹ کو توڑ کر گزرنے کی کوشش کی۔

ریلوے پولیس کے ایس پی نوید اکبر لودھی نے بتایا کہ وین میں 14 مسافر سوار تھے۔ زخمی ہونے والوں کو تحصیل ہیڈ کوارٹر ریتلا کوٹ اور ضلع ہسپتال مکران بدر منتقل کیا گیا۔ ان میں سے 3 کی حالت تشویشناک ہے۔ ریسکیو 1122 کی ٹیمیں ملبہ ہٹانے میں مصروف رہیں۔ ٹرین کا انجن پٹری سے اتر گیا اور ٹریفک 5 گھنٹے معطل رہا۔

مقامی رہائشی حاجی نور محمد بلوچ نے کہا کہ پھاٹک پر کئی بار شکایت کی گئی تھی کہ وہاں چوکیدار نہیں ہوتا اور بتی بھی خراب ہے۔ ریلوے حکام نے اس دعوے کی تردید کی۔ ڈی آر او ریلوے مکران بدر کے مطابق پھاٹک پر چوکیدار موجود تھا اور سگنل کام کر رہا تھا۔ انکوائری کمیٹی 7 دن میں رپورٹ پیش کرے گی۔

ڈپٹی کمشنر مکران بدر نے زخمیوں کی عیادت کی اور اعلان کیا کہ ہر مقتول کے ورثا کو 2 لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50 ہزار روپے امداد دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی پھاٹک بند کیے جائیں اور متبادل راستے بنائے جائیں۔ سماجی تنظیم روشن راہ فلاح نے عدالت سے نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔

ساحلی شاہراہ پر ٹریفک جام، مسافر گھنٹوں پھنسے رہے

(مخبر/نامہ نگار م اختیار)

ماہی پور، ۱۴ جون: ماہی پور سے ساحل آباد جانے والی ساحلی شاہراہ پر منگل کی صبح ٹریفک جام ہو گیا۔ جام تقریباً 7 کلومیٹر طویل تھا اور سیکڑوں مسافر گاڑیوں میں پھنسے رہے۔ ٹریفک پولیس کے مطابق یہ جام صبح 8 بجے شروع ہوا اور دوپہر 1 بجے تک برقرار رہا۔ اس دوران ایمبولینسیں بھی پھنسی رہیں جس سے مریض شدید مشکلات کا شکار ہوئے۔

ٹریفک پولیس کے ایس ایس پی کامران یوسف زئی نے بتایا کہ جام کی وجہ ایک ٹرالر کا خراب ہو کر درمیانی لین میں کھڑا ہونا تھا۔ ٹرالر کے ٹائر پھٹ گئے تھے اور ڈرائیور موقع سے غائب تھا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرالر کو کرین کے ذریعے ہٹایا گیا اور ٹریفک کو دوبارہ رواں کیا گیا۔ تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ متبادل راستوں پر ٹریفک کا دباؤ بھی بہت زیادہ تھا۔

مسافروں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ وہ صبح ۹ بجے گھر سے نکلے تھے اور دوپہر ۲ بجے تک صرف ۳ کلومیٹر کا فاصلہ طے کر سکے۔ ایک خاتون مسافر نے کہا کہ ان کی والدہ کو دل کا مسئلہ ہے اور ایمبولینس کے سائرن سنائی دیتے رہے مگر وہ آگے نہیں جا سکی۔ ایک طالب علم نے کہا کہ وہ امتحان دینے جا رہا تھا اور پرچہ چھوٹ گیا۔ کئی مسافروں نے الزام لگایا کہ ریسکیو عملہ دیر سے پہنچا۔

ریسکیو 1122 کے ترجمان نے وضاحت کی کہ ایمبولینس کو جام کے باعث راستہ بدلنا پڑا اور وہ ۴۰ منٹ تاخیر سے پہنچی۔ ترجمان کے مطابق ریسکیو کی ۶ ایمبولینسیں اور ۲ ریسکیو موٹر سائیکلیں جام میں پھنسی ہوئی تھیں اور عملہ پیدل مریضوں تک پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ ایسے جام کی صورت میں متبادل راستوں پر پہلے سے اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔

ٹریفک پولیس نے اعلان کیا کہ ساحل آباد جانے والی گاڑیوں کو متبادل راستے اختیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ایس ایس پی کامران یوسف زئی نے کہا کہ جام کے ذمہ داران کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرالر کے مالک کو نوٹس جاری کیا گیا ہے اور اگر وہ پیش نہ ہوا تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

شہری حلقوں نے مطالبہ کیا کہ ساحلی شاہراہ پر متبادل راستے بنائے جائیں اور ٹریفک سگنل نصب کیے جائیں۔ ماہی پور بار ایسوسی ایشن نے کہا کہ ہر سال جام کے واقعات میں درجنوں افراد زخمی ہوتے ہیں مگر کوئی مستقل حل نہیں نکالا گیا۔ بار کے صدر ایڈووکیٹ نعیم اختر نے کہا کہ عدالت میں اس مسئلے پر درخواست دائر کی جائے گی